تعلق باللہ کی بنیادیں

1 جن و انس کا مقصد پیدائش-

1.1 ۞ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿56﴾ (الذاریات)

- میں نے جن اور انسانوں کو اِس کے سوا کسی کام کے لیے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں-(ابوالاعلی مودودی)

Tafheem ul Quran (E): https://islamicstudies.info/tafheem.php?sura=51&verse=47&to=60
Fizilal il Quran (E): https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/az-zariyat-eng.pdf **(page 33)**
Tafheem ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tafheemulquran/51/56
Tadabbur e Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tadabburequran/51/56
Mariful Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/maarifulquran/51/56

1.2 ۞ يٰأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ﴿21﴾ (البقرة)

- لوگو! بندگی اختیار کرو اپنے اُس رب کی جو تمہارا خالق ہے

Tafheem ul Quran (E): https://islamicstudies.info/tafheem.php?sura=2&verse=21&to=29
Fizilal il quran (E): https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/al-baqarah-eng.pdf (**Pg 29**)
Tafheem ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tafheemulquran/2/21
Tafseer Ibn Kaseer (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/ibnekaseer/2/21
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/2/21

2 مومن و مسلم کی زندگی کا محور صرف اللہ ربّ العالمین کی ذات

2.1 ۞ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ (6- الانعام)

- کہو، میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے-(ابوالاعلی مودودی)

Tafheem ul Quran (E): https://islamicstudies.info/tafheem.php?sura=6&verse=155&to=165
Fizilal il quran (E):https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2015/01/updated-al-anam-eng1.pdf (**Pg 315**)
Tafheem ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tafheemulquran/6/162
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/6/162

2.2 ۞ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿22- لقمان﴾

- جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کر دے اور عملاً وہ نیک ہو، اس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل (مضبوط) سہارا تھام لیا، اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے

Tafheem ul Quran (E): https://islamicstudies.info/tafheem.php?sura=31&verse=20&to=30
Fizilal il quran (E): https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/luqman-eng.pdf (**Pg 26**)
Tafheem ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tafheemulquran/31/22
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/31/22

2.3 ﴿ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ (سورة البقرة)

- تم اللہ کے ساتھ کفر کا رویہ کیسے اختیار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے، اس نے تم کو زندگی عطا کی، پھر وہی تمھاری جان سلب کرے گا، پھر وہی تمہیں دوبارہ زندگی عطا کرے گا، پھر اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے

Fizilal il quran **(E)**: https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/al-baqarah-eng.pdf (**Pg 36**)
Tafseer Ibn Kaseer (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/ibnekaseer/2/28
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/2/28
Tadabbur e Quran: http://equranlibrary.com/tafseer/tadabburequran/2/28

3 اللہ تعالی سے محبت کا تقاضہ - عطیع اللہ و عطیع الرسول

3.1 ﴿ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾ (آل عمران)

1. اے نبیؐ! لوگوں سے کہہ دو کہ، "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے" (ابوالاعلی مودودی)

Fizilal il quran **(E)**: https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/ali-imran-eng.pdf (**Pg 54**)
Tafseer Ibn Kaseer (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/ibnekaseer/3/31
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/3/31
Tadabbur e Quran: http://equranlibrary.com/tafseer/tadabburequran/3/31

4 صراط مستقیم کی ھدایت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور اطاعت میں

4.1 ﴿ وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾ (آل عمران)

- جو اللہ کا دامن مضبوطی کے ساتھ تھامے گا وہ ضرور راہ راست پالے گا (ابوالاعلی مودودی)

Fizilal il quran **(E)**: https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/ali-imran-eng.pdf (**Pg 132-135**)
Tafseer Ibn Kaseer (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/ibnekaseer/3/31
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/3/31
Tadabbur e Quran: http://equranlibrary.com/tafseer/tadabburequran/3/31

4.2 ﴿ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ (سورة المائدة)

- (قرآن) جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے اور راہ راست کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

Tafheem ul Quran **(E)**: https://islamicstudies.info/tafheem.php?sura=5&verse=12&to=19
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/5/16

5 اللہ کے ذکر سے غفلت برتنے کا انجام۔

5.1 ۞ وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَـٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ (سورة الزخرف)

1. جو شخص رحمان کے ذکر سے تغافل برتتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اُس کا رفیق بن جاتا ہے-(ابوالاعلی مودودی)
2. اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر کے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے-(جالندہری)

Tadabbur e Quran: http://equranlibrary.com/tafseer/tadabburequran/43/36
Tibiyan ul Quran (UR): http://equranlibrary.com/tafseer/tibyanulquran/43/36
Fizilal il quran **(E)**: https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/zukhruf-eng.pdf **(Pg 35)**

5.2 ۞ فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ﴿٣٧﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾ سورة النازعات

تو جس نے سرکشی کی (ہوگی)(37) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی (38) دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی (39) اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا تھا (40) جنت اس کا ٹھکانا ہوگی (41)

Tafheem ul Quran **(E)**: https://islamicstudies.info/tafheem.php?sura=79&verse=27&to=46
Fizilal il quran **(E)**: https://tafsirzilal.files.wordpress.com/2012/06/an-naziat-eng.pdf **(Pg 14)**

احادیث

1. حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک گدھے پر سوار تھا، آپ نے فرمایا: اے معاذ کیا تم جانتے ہو اللہ تعالی کا حق اسکے بندوں پر کیا ہے اور بندوں کا حق اللہ تعالی پر کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اسکے رسول بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی کا حق بندوں پر یہ ہے کے وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور اللہ تعالی پر بندوں کا حق یہ ہے کہ جو اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اسے عذاب نہ دے۔

تشریح : اللہ رب العالمین نے تمام مخلوقات کو وجود بخشا، انکے لئے دین و دنیا کی تمام ضروریات مہیا کیں اور بے شمار نعمتوں سے نوازا، دنیا کی ساری مخلوقات ایک لمحہ کیلئے بھی اللہ رب العالمین سے بے نیاز نہیں ہو سکتی، خصوصی طور پر انسانوں کو اللہ تبارک و تعالی نے ایسی گونا گوں نعمتوں سے نوازا ہے اسکا شمار مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے- اور سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ انکی رہنمائی کیلئے رسولوں اور نبیوں کو مبعوث فرمایا جو انہیں اللہ تعالی کی معرفت کراتے رہے، اس لئے ہر فرد بشر پر ضروری ہے کہ اس منعم حقیقی اور کائنات کے رب کے حقوق کو پہچانئے اور انہیں ادا کرنے کی کوشش کرے۔

اس ذات والاصفات کے حقوق بہت زیادہ ہیں ہم ان میں چند اہم اور خاص الخاص حقوق کو بیان کرتے ہیں۔

أ. **اللہ تعالی کی معرفت:** یہ سب سے پہلا اور اہم حق ہے جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہے، اس میں درج ذیل امور شامل ہیں

- اللہ تعالی کی ذات کی معرفت • اللہ تعالی کے صفات کی معرفت • اللہ تعالی کے حقوق کی معرفت

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (سورة الحديد : 3)

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے

ب. اللہ تعالی پر ایمان: اللہ تعالی کی ایسی معرفت حاصل کی جائے جو اس پر ایمان لانے کی متقاضی ہو، اللہ تعالی پر ایمان لانے میں درج ذیل کچھ امور کو غور و فکر کیلئے پیش کیا جارہا ہے:

أ- اللہ تبارک و تعالی کے وجود پر ایمان لانا۔

ب- اللہ تبارک و تعالی کی ربوبیت پر ایمان لانا۔

ت- اللہ تعالی کی الوہیت پر ایمان لانا۔

ث- اللہ تعالی کے اسماء وصفات پر ایمان لانا۔

ج. اللہ تعالی کی عبادت: اللہ تبارک و تعالی پر ایمان لالینے کے بعد اس کا سب سے بڑا اور عظیم حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور اسکی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے نہ کسی نبی کو، نہ کسی ولی کو اور نہ ہی کسی دوسری مخلوق کو اس کا ہمسر و مددگار جانا جائے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (سورة الحج : 62)

یہ اس لئے کہ خدا ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے خدا رفیع الشان اور بڑا ہے

اللہ تبارک و تعالی کے اس حق کا تقاضا ہے کہ ہر قسم کی عبادت کو صرف اسی کیلئے خاص کیا جائے یہی وہ اہم حق ہے جسکا ذکر اس حدیث مبارک میں ہوا ہے۔

عبادت کا مطلب ومفہوم تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

{ا} عبادات قلبیہ ہوں، جیسے: محبت، خوف، رجاء، توکل وغیرہ۔

{ب} عبادات لسانیہ ہوں جیسے: دعاء، ذکر واذکار، پناہ طلبی، فریاد طلبی، حق بات کہنا، بھلائی کی تلقین کرنا، انصاف کے گواہ بننا وغیرہ۔

{ج} عبادات بدنیہ ہوں، جیسے: نماز، روزہ، طواف، رکوع، سجدہ، اللہ کی راہ میں نکلنا، جہاد فی سبیل اللہ وغیرہ-

{د} عبادات مالیہ ہوں، جیسے: صدقہ، قربانی، نذرونیاز اور وقف وغیرہ۔

{ھ} عبادات بدنیہ اور مالیہ سے مرکب ہوں، جیسے: حج وزیارت وغیرہ۔

ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (سورة الأنعام : 102)

یہی (اوصاف رکھنے والا) خدا تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگران ہے

2. عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «إن لله تِسْعَةً، وتِسْعِينَ، اسْمًا، مِائَةً إلا واحدا مَنْ أَحْصَاهَا دخل الجنة». [صحيح] - [متفق عليه]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کے ننانوے یعنی ایک کم ایک سو نام ہیں، جو ان کی حفاظت کرے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا"۔

اللہ کے ناموں سے دعا

3. سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
مَا أَصَابَ أَحَدًا قَطُّ هَمٌّ وَلَا حَزَنٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ وَحُزْنَهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَهُ فَرَجًا

"کسی شخص کو اگر کوئی پریشانی یا تکلیف پہنچے تو وہ یوں دُعا کرے 'کہ اے اللہ میں آپ کا بندہ، آپ کے بندے کا بیٹا، آپ کی بندی کا بیٹا، میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں آپ کا حکم لاگو ہوتا ہے، میرے بارے میں آپ کا ہر فیصلہ عدل پر مبنی ہے، میں آپ کو آپ کے ہر اس نام کا-جو آپ نے خود اپنا نام رکھا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اپنی کتاب میں نازل کیا یا اسے اپنے علم غیب میں رکھا (یعنی کسی دوسرے کو نہ بتایا)-واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ قرآن پاک کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو کھولنے اور میری پریشانی کو لے جانے کا ذریعہ بنا دیں' تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف اور پریشانی کو دور فرما دیں گے۔"

صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا ہم اسے سیکھ نہ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا » :بَلَى يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهَا أَنْ يَتَعَلَّمَهَا" « کیوں نہیں جو بھی اس دُعا کو سنے اس کو چاہئے کہ اسے یاد کرلے۔" [مسند احمد:3704] امام ابن القیم، احمد شاکر اور البانی وغیرہم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: " أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً ". قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَيُرْوَى عَنِ الْأَعْمَشِ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ: مَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا يَعْنِي بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَهَكَذَا فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ، قَالُوا: إِنَّمَا مَعْنَاهُ يَقُولُ: إِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ الْعَبْدُ بِطَاعَتِي وَمَا أَمَرْتُ أُسْرِعُ إِلَيْهِ بِمَغْفِرَتِي وَرَحْمَتِي.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کہتا ہے: میں اپنے بندے کے میرے ساتھ گمان کے مطابق ہوتا ہوں ۱؎، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے جماعت (لوگوں) میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں (یعنی فرشتوں میں) اگر کوئی مجھ سے قریب ہونے کے لیے ایک بالشت آگے بڑھتا ہے تو اس سے قریب ہونے کے لیے میں ایک ہاتھ آگے بڑھتا ہوں، اور اگر کوئی میری طرف ایک ہاتھ آگے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں، اگر کوئی میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں“۔

امام ترمذی کہتے ہیں: ۱- یہ حدیث حسن صحیح ہے،

Activity Based Learning

اللہ کے ناموں پر غور و تدبّر

Please choose any Three names from the names of Allah subhanahu wa tala and reflect upon it. By the end of this session, we want you to…

1	2	3	4
Appreciate what these Names are	Understand how one can reflect on these names	Learn how to connect with Allah through these names	Reflect on what you have learnt and identify one practical action point

1. **الهادی** – يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلاَّ مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ (صحيح مسلم)
    a. **Al Hadi**: O My servants, all of you are astray except for those I have guided, so seek guidance of Me and I shall guide you
2. **Step 1**: Divide into 2 or 3 small groups of 3-4 participants in each. Each Group will be assigned with a Name/Group of Names from the given names
3. **Step 2**: Each Group shall discuss the Given Name Write down its Meaning
4. **Step 3**: Living with these Names
   An Example of Al Hadi is given below to understand
    a. **Put in effort to be guided by Al Hadi**

Take the first step of realizing that He has this attribute, and have the certainty that Allah will not turn a seeker away. Then, ask Him with certainty. Supplicate co Him, pray the prayer for guidance (Salat al-istikharah) and talk to Him. Finally, use the means around you. Re-assess your goals, seek people's advice and take the steps needed to try to find an answer. When we feel an internal instability, these steps may be hard, but God tells us "*And those who strive for Us - We will surely guide them to Our ways.*' (29:69).
Moreover, It is stated that the closer a person is to God, the more likely he is to have this attribute of Rushd o Hidaya. Allah says in the Quran: "*God has endeared faith to you and made it beautiful to your hearts; He has made*

disbelief mischief and disobedience hateful to you. It is people like this who are rightly guided (Rashidun) through God's favor and blessing: God is all knowing and all wise.' [497-8]

b. Be gentle in guiding people to good

Guide people to the Guide. The Prophet ﷺ said 'by Allah, were Allah to guide a single man through you would be better for you than a herd of red camels." [Abu Dawud).
When Musa and Haroon Alaihissalam were sent to Pharaoh, they were told 'speak to him gently so that he may take heed, or show respect.' [20:44) We should show people the truth in our words and in our actions, and we should do so out of love. This religion is a truly a gift: with which God blesses the one who has it, so we should want to spread God's gifts to others because we truly care.

c. Remember chat you cannot force people into guidance

God says in the Quran: *'You [Prophet] cannot guide everyone you love to the truth; it is God who guides whoever He wills: He knows best those who will follow guidance*.' [28:56]
While we should inform others about our faith, and show them its beauty in our words and deeds, God will put the light of guidance in the hearts of those who choose guidance; we cannot do that. The uncle of the Prophetﷺ Abu Talib - who had stood by the Prophet ﷺ through so much - wanted to remain on the ways of his ancestors. He made that choice, and God allowed him that. The Prophet ﷺ could not force him to choose otherwise. Thus, our responsibility is to be people of guidance through our speech and action, all the while knowing that we cannot and should not force people.